وترکی رکعات کی تعداد میں شک ہو، تو دعائے قنوت کب پڑھیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

وتر میں اگر تعدادِ رکعت میں شک ہوجائے کہ دوسری ہے یا تیسری تو دعائے قنوت کب پڑھے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر بالغ ہونے کے بعد زندگی میں پہلی مرتبہ رکعتوں کی تعداد میں شک ہوا ہو تو سلام پھیر دے اور نماز دوبارہ پڑھے۔

اگر پہلے بھی ایسا شک ہوچکا ہے تو (1) ظنِ غالب پر عمل کرے یعنی اگر خیال غالب ہو کہ دوسری رکعت ہے تو دوسری ہی سمجھے اور اگر تیسری رکعت ہونے کا خیال غالب ہو تو تیسری کی طرح پڑھے اور اس میں دعائے قنوت پڑھے، ظن غالب پر عمل کی صورت میں آخر میں سجدۂ سہو نہیں کرے گا، ہاں اگر یہ سوچنے میں کہ کتنی رکعتیں ہوئیں ایک رُکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار خاموش رہا تو سجدۂ سہو واجب ہوگا۔ (2) اور اگر کسی طرف ظنِ غالب نہیں جمتا تو کم قرار دے مثلاً دو اور تین میں شک ہو تو دوسری رکعت قرار دے، لیکن چونکہ اس کے تیسری رکعت ہونے کا بھی احتمال ہے لہٰذا دعائے قنوت بھی پڑھے اور قعدہ کرنے کے بعد اٹھ کر ایک اور رکعت پڑھے کہ ممکن ہے کہ یہی تیسری رکعت ہو اور دوبارہ دعائے قنوت پڑھے اور نماز کے آخر میں سجدۂ سہو کرے۔

بہار شریعت میں ہے: "جس کو شمار رکعت میں شک ہو، مثلاً تین ہوئیں یا چار اور بلوغ کے بعد یہ پہلا واقعہ ہے تو سلام پھیر کر یا کوئی عمل منافی نماز کر کے توڑ دے یا غالب گمان کے بموجب پڑھ لے مگر بہر صورت اس نماز کو سرے سے پڑھے محض توڑنے کی نیت کافی نہیں اور اگر یہ شک پہلی بار نہیں بلکہ پیشتر بھی ہوچکا ہے تو اگر غالب گمان کسی طرف ہو تو اس پر عمل کرے ورنہ کم کی جانب کو اختیار کرے یعنی تین اور چار میں شک ہو تو تین قرار دے، دو اور تین میں شک ہو تو دو، وعلیٰ ھذا القیاس اور تیسری چوتھی دونوں میں قعدہ کرے کہ تیسری رکعت کا چوتھی ہونا محتمل ہے اور چوتھی میں قعدہ

کے بعد سجدۂ سہو کرکے سلام پھیرے اور گمان غالب کی صورت میں سجدۂ سہو نہیں مگر جبکہ سوچنے میں بقدر ایک رکن کے وقفہ کیا ہو تو سجدۂ سہو واجب ہو گیا۔" (بہار شریعت، ج1، ص718، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں وتر کے بیان میں ہے: "اگر شک ہوا کہ یہ رکعت پہلی ہے یا دوسری یا تیسری تو اس میں بھی قنوت پڑھے اور قعدہ کرے، پھر اور دو رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں قنوت بھی پڑھے اور قعدہ کرے۔ یوہیں دوسری اور تیسری ہونے میں شک واقع ہو تو دونوں میں قنوت پڑھے۔" (بہار شریعت، ج1، ص656-657، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2232

تاریخ اجراء: 25شوال المکرم1446ھ/24اپریل2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net